https://farid.ps/articles/israel_terrorist_state/ur.html

اسرائیل ایک دہشت گرد ریاست ہے

تعارف

اسرائیل کی ریاست، جو زائنسٹ ملیشیاؤں جیسے کہ ایگروں، لیہی اور ہگانہ کے پرتشدد مہمات کے ذریعے وجود میں آئی، خونریزی کا ایک ورثہ رکھتی ہے جو آج کے غیر ریاستی عناصر پر لگائے جانے والے معیارات کے مطابق جدید دہشت گرد تنظیموں کے ہتھکنڈوں سے مشابہت رکھتی ہے۔ ابتدائی قتلوں اور قتل عام سے لے کر سفارتی تنصیبات پر حالیہ فضائی حملوں اور سیاسی شخصیات کے نشانہ بنائے جانے تک، اسرائیل کے اقدامات ایک مستقل تشدد کا نمونہ ظاہر کرتے ہیں جو سیاسی مقاصد کے لیے خوفزدہ کرنے، جبر کرنے اور بے گھر کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اگر یہ اقدامات غیر ریاستی عناصر نے کیے ہوتے تو یہ ایک صدی تک پھیلے ہوئے اعمال کو بلا شبہ دہشت گردی کا لیبل لگایا جاتا۔ پھر بھی، اس وحشیانہ تاریخ میں جڑیں رکھنے والا اسرائیل، منافقانہ طور پر فلسطینی خواتین، بچوں، امدادی کارکنوں اور صحافیوں کو بغیر ثبوت کے دہشت گرد قرار دیتا ہے تاکہ اپنی جارحیت کو جواز فراہم کرے۔ یہ مضمون دہشت گردی کی تعریف کرتا ہے، اسرائیل کے پرتشدد اقدامات کی فہرست بناتا ہے جس میں ہلاکتوں کی تفصیلات اور دہشت گردی کی درجہ بندی شامل ہے، اور اس کے دہشت گرد لیبلنگ کی منافقت کو بے نقاب کرتا ہے، یہ دلیل دیتا ہے کہ اسرائیل کے اقدامات، اس کی بنیاد سے لے کر 2024 میں سفارتی اہداف پر حملوں تک، اسے ایک دہشت گرد ریاست کے طور پر نشان زد کرتے ہیں۔

باب اول: دہشت گردی کی تعریف

دہشت گردی، جیسا کہ گلوبل ٹیررزم ڈیٹابیس (جی ٹی ڈی) میں بیان کیا گیا ہے، "غیر ریاستی عنصر کی طرف سے سیاسی، معاشی، مذہبی یا سماجی مقصد حاصل کرنے کے لیے غیر قانونی طاقت اور تشدد کا دھمکی آمیز یا اصل استعمال ہے جو خوف، جبر یا دھمکاتے ہوئے، عام طور پر شہریوں یا غیر جنگجوؤں کو نشانہ بناتا ہے۔" اہم عناصر میں نیت (خوف کے ذریعے جبر)، اہداف (شہری، بنیادی ڈھانچہ، یا علامتی شخصیات)، اور کردار (غیر ریاستی ادارے) شامل ہیں۔ اگرچہ ریاستی اقدامات کو عام طور پر بین الاقوامی انسانی قانون (جیسے جنیوا کنونشنز) کے تحت پرکھا جاتا ہے، اس دہشت گردی کے فریم ورک کو فرضی طور پر ریاستی اقدامات پر لاگو کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دہشت گرد ہتھکنڈوں سے ہم آہنگ ہیں یا نہیں۔ اشارے شامل ہیں شہریوں کو جان بوجھ

کر نقصان پہنچانا، غیر متناسب طاقت، یا آبادیوں کو دھمکانے یا بے گھر کرنے کے اقدامات۔ اسرائیل اور اس کے زائنسٹ پیشروؤں کے لیے، یہ عینک ایک ایسی حکمت عملی کو بے نقاب کرتی ہے جو ریاست، علاقائی کنٹرول یا علاقائی غلبہ حاصل کرنے کے لیے تشدد کی حکمت عملی کو عیاں کرتی ہے، جو کہ القاعدہ یا داعش جیسی تنظیموں کے ہتھکنڈوں سے مشابہت رکھتی ہے۔ یہ تعریف اسرائیل کے اقدامات کو دہشت گردی کے طور پر تجزیہ کرنے کے فریم ورک کو ترتیب دیتی ہے، اسے غیر ریاستی عناصر کے معیار پر پرکھتی ہے۔

باب دوم: اسرائیل اور اس کے پیشروؤں کے دہشت گردانہ اقدامات کی تاریخی فہرست

ذیل میں زائنسٹ گروہوں (ایگروں، لیہی، ہگانہ) اور اسرائیل کی ریاست کے اقدامات کی ایک جامع، تاریخی فہرست ہے، جس میں 2024 میں دمشق میں ایرانی سفارتخانے پر حملہ اور تہران میں اسماعیل ہانیہ کا قتل شامل ہے، ہلاکتوں کی تفصیلات اور جدید معیارات کے تحت ان کی دہشت گردی کی درجہ بندی کی وضاحت کے ساتھ۔ ہر عمل کا جائزہ اس طرح لیا گیا ہے جیسے کہ اسے غیر ریاستی عنصر نے انجام دیا ہو، تاریخی ریکارڈز، اقوام متحدہ کی رپورٹس اور معتبر میڈیا ذرائع سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر۔

- **جون 1924: جیکب اسرائیل ڈی ہان کا قتل (یروشلم)**
  - **تفصیلات:** ہگانہ نے، یتزحاک بین زوی کے احکامات کے تحت، ڈچ یہودی مخالف زائنسٹ جیکب اسرائیل ڈی ہان کو اس کی سیاسی سرگرمیوں اور عرب رابطوں کی وجہ سے یروشلم میں قتل کیا تاکہ اختلاف کو خاموش کیا جائے۔
  - **ہلاکتیں:** 1 ہلاک۔
  - **ماخذ:** انسٹی ٹیوٹ فار فلسطین اسٹڈیز۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** سیاسی عقائد کی وجہ سے ایک شہری کو قتل کرنا تاکہ اختلاف کرنے والوں کو دھمکایا جائے، دہشت گردی ہے، جو کہ ریڈ بریگیڈز کے نشانہ بنائے گئے قتلوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ نظریاتی ہدف بنانا جدید تعریفوں کے مطابق ہے۔
- **نومبر 1944: لارڈ موئن کا قتل (قاہرہ)**

- **تفصیلات:** لیہی نے لارڈ موئن، برطانیہ کے مشرق وسطیٰ کے وزیر مملکت، اور ان کے ڈرائیور کو قاہرہ میں قتل کیا، کیونکہ وہ انہیں یہودی ہجرت اور ریاست کے قیام میں رکاوٹ سمجھتا تھا۔
- **ہلاکتیں:** 2 ہلاک۔
- **ماخذ:** لارڈ موئن قتل۔
- **دہشت گردی کا لیبل:** نوآبادیاتی طاقت کو جبر کرنے کے لیے ایک شہری عہدیدار کو بیرون ملک قتل کرنا دہشت گردی ہے، جو کہ بلیک ستمبر کے سفارتی قتلوں سے مشابہ ہے۔

- **اگست 1944: سر ہیرالڈ میک مائیکل پر قتل کی کوشش**
  - **تفصیلات:** لیہی نے نوآبادیاتی گورننس کو متاثر کرنے کے لیے فلسطین میں برطانوی ہائی کمشنر سر ہیرالڈ میک مائیکل پر قتل کی کوشش کی۔ حملہ ناکام رہا۔
  - **ہلاکتیں:** کوئی نہیں۔
  - **ماخذ:** زائنست سیاسی تشدد۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** ایک حکومت کو دھمکانے کے لیے عہدیدار کو قتل کرنے کی کوشش دہشت گردی ہے، جو کہ ناکام آئی آر اے سازشوں سے مشابہ ہے، باوجود کوئی ہلاکتیں نہ ہونے کے۔

- **فروری 1946: برطانوی ایئر فیلڈز پر حملہ**
  - **تفصیلات:** ایگروں اور لیہی نے تین برطانوی ایئر فیلڈز (لیڈا، قسطینہ، کفار سرکین) پر 15 طیاروں کو تباہ کیا اور 8 کو نقصان پہنچایا، فوجی کنٹرول کو کمزور کیا۔
  - **ہلاکتیں:** 1 ہلاک (حملہ آور)۔
  - **ماخذ:** برطانوی مینڈیٹ کے تحت یہودی دہشت گردی۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** برطانوی انخلاء کو جبر کرنے کے لیے فوجی اثاثوں کو نشانہ بنانا دہشت گردی سے ہم آہنگ ہے، جو کہ آئی آر اے کے فوجی بنیادی ڈھانچے پر حملوں سے مشابہ ہے۔

- **جون 1946: نو پلوں کی تباہی**
  - **تفصیلات:** ہگانہ، ایگروں اور لیہی نے فلسطین کو پڑوسی ممالک سے جوڑنے والے گیارہ میں سے نو پلوں کو تباہ کیا، برطانوی لاجسٹکس کو متاثر کیا۔
  - **ہلاکتیں:** براہ راست کوئی رپورٹ نہیں، لیکن معاشی خلل نمایاں تھا۔
  - **ماخذ:** پلماخ آرکائیوز۔

- **دہشت گردی کا لیبل:** گورننس کو مفلوج کرنے اور دھمکانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنا دہشت گردی ہے، جو کہ 2004 کے میڈرڈ ٹرین بم دھماکوں سے مشابہ ہے۔

- **جولائی 1946: کنگ ڈیوڈ ہوٹل بم دھماکہ (یروشلم)**
  - **تفصیلات:** ایگروں نے برطانوی انتظامی ہیڈکوارٹر پر بم دھماکہ کیا، جس میں 91 افراد ہلاک (41 عرب، 28 برطانوی، 17 یہودی) اور 45 زخمی ہوئے۔ وارننگز پر تنازعہ تھا۔
  - **ہلاکتیں:** 91 ہلاک، 45 زخمی۔
  - **ماخذ:** کنگ ڈیوڈ ہوٹل بم دھماکہ۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** ایک مخلوط شہری-انتظامی عمارت پر بم دھماکہ دہشت گردی ہے، جو کہ 1995 کے اوکلاہوما سٹی بم دھماکے سے مشابہ ہے۔ اقوام متحدہ نے اسے دہشت گردی قرار دیا۔

- **اکتوبر 1946: برطانوی سفارتخانہ بم دھماکہ (روم)**
  - **تفصیلات:** ایگروں نے روم میں برطانوی سفارتخانے پر 40 کلو ٹی این ٹی دھماکہ کیا، دو افراد زخمی ہوئے اور عمارت کو نقصان پہنچا۔
  - **ہلاکتیں:** 2 زخمی۔
  - **ماخذ:** زائنست سیاسی تشدد۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** دھمکانے کے لیے سفارتی ہدف پر بم دھماکہ دہشت گردی ہے، جو کہ 1983 کے بیروت میں امریکی سفارتخانہ بم دھماکے سے مشابہ ہے۔

- **1946–1947: عرب مارکیٹوں پر بم دھماکے (حیفا، یروشلم)**
  - **تفصیلات:** ایگروں نے عرب مارکیٹوں پر بم دھماکے کیے، جس میں درجنوں فلسطینی شہری ہلاک ہوئے، فرقہ وارانہ تناؤ بڑھ گیا۔
  - **ہلاکتیں:** درجنوں ہلاک (عین تعداد مختلف)۔
  - **ماخذ:** انسٹی ٹیوٹ فار فلسطین اسٹڈیز۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** خوف پھیلانے کے لیے شہری مارکیٹوں کو نشانہ بنانا دہشت گردی ہے، جو کہ القاعدہ کے مارکیٹ بم دھماکوں سے مشابہ ہے۔

- **جولائی 1947: برطانوی سارجنٹس کا اغوا اور پھانسی**

- **تفصیلات:** ایگروں نے برطانوی سارجنٹس کلفرڈ مارٹن اور میروین پیس کو اغوا کیا اور پھانسی دی، ان کے جسموں کو بوبی ٹریپ کیا، سزا یافتہ ارکان کے بدلے میں۔
- **ہلاکتیں:** 2 ہلاک، 1 زخمی۔
- **ماخذ:** سارجنٹس افیئر۔
- **دہشت گردی کا لیبل:** غیر جنگجوؤں کا اغوا، پھانسی، اور بوبی ٹریپ کرنا دہشت گردی ہے، جو کہ داعش کے یرغمال قتلوں سے مشابہ ہے۔

- **اگست 1947: ہوٹل سیچر پر سوٹ کیس بم (ویانا)**
  - **تفصیلات:** ایگروں نے ویانا میں برطانوی ہیڈکوارٹر پر سوٹ کیس بم دھماکے کیے، ہلکی نقصانات کے لیے پروپیگنڈہ کیا۔
  - **ہلاکتیں:** کوئی رپورٹ نہیں۔
  - **ماخذ:** زائنست سیاسی تشدد۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** دھماکانے کے لیے سرکاری تنصیب پر بم دھماکہ دہشت گردی ہے، جو کہ ریڈ بریگیڈز کے علامتی حملوں سے مشابہ ہے۔
- **اپریل 1948: دیر یاسین قتل عام**
  - **تفصیلات:** ایگروں اور لیہی نے دیر یاسین میں 100 سے زائد فلسطینی دیہاتیوں، جن میں خواتین اور بچے شامل تھے، کا قتل عام کیا، جس سے ناکبہ شروع ہوا۔
  - **ہلاکتیں:** 100–120 ہلاک۔
  - **ماخذ:** دیر یاسین قتل عام۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** شہریوں کا قتل عام کرنا تاکہ دھمکایا اور بے گھر کیا جائے، دہشت گردی ہے، جو کہ بوسنیائی نسلی صفائی سے مشابہ ہے۔ ایلان پاپے اسے نسلی صفائی قرار دیتے ہیں۔
- **ستمبر 1948: فولک برناڈوٹ کا قتل (یروشلم)**
  - **تفصیلات:** لیہی نے اقوام متحدہ کے ثالث فولک برناڈوٹ کو، جو اس کے تقسیم کے منصوبے کی مخالفت کر رہا تھا، قتل کیا۔
  - **ہلاکتیں:** 1 ہلاک۔
  - **ماخذ:** فولک برناڈوٹ قتل۔

- **دہشت گردی کا لیبل:** امن کو متاثر کرنے کے لیے ایک غیر جانبدار اقوام متحدہ کی شخصیت کو قتل کرنا دہشت گردی ہے، جو کہ اقوام متحدہ کے اہلکاروں پر حملوں سے مشابہ ہے۔

- **اکتوبر 1953: قبیہ قتل عام**
  - **تفصیلات:** ایریل شیرون کی قیادت میں اسرائیلی یونٹ 101 نے قبیہ میں 69 فلسطینیوں، جن میں زیادہ تر شہری تھے، کو قتل کیا اور گھروں کو مسمار کیا۔
  - **ہلاکتیں:** 69 ہلاک۔
  - **ماخذ:** قبیہ قتل عام۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، شہریوں کا قتل عام کرنا سزا دینے اور دھمکانے کے لیے دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ بوکو حرام کے گاؤں پر حملے۔ اقوام متحدہ نے اس کی غیر متناسبیت کی مذمت کی۔

- **اکتوبر 1956: کفر قاسم قتل عام**
  - **تفصیلات:** اسرائیلی بارڈر پولیس نے 49 فلسطینی شہریوں، جن میں 23 بچے شامل تھے، کو غیر اعلانیہ کرفیو کی خلاف ورزی پر قتل کیا۔
  - **ہلاکتیں:** 49 ہلاک۔
  - **ماخذ:** کفر قاسم قتل عام۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، عدم تعمیل پر شہریوں کا قتل عام دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ نیم فوجی صفائی۔

- **دسمبر 1968: بیروت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر چھاپہ**
  - **تفصیلات:** اسرائیل نے پی ایل او کے حملے کے بدلے میں بیروت ایئرپورٹ پر 13 شہری طیاروں کو تباہ کیا۔
  - **ہلاکتیں:** کوئی نہیں، لیکن بڑا خلل۔
  - **ماخذ:** 1968 اسرائیلی چھاپہ۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، شہری بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنا دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ 1985 روم ایئرپورٹ حملہ۔ اقوام متحدہ نے اس کی مذمت کی۔

- **فروری 1973: لیبیئن عرب ایئرلائنز فلائٹ 114**
  - **تفصیلات:** اسرائیلی جیٹس نے ایک شہری ایئرلائنر کو مار گرایا، جس میں 108 افراد ہلاک ہوئے، دعویٰ کیا کہ یہ غلطی تھی۔

- **ہلاکتیں:** 108 ہلاک، 5 زندہ بچے۔
- **ماخذ:** لیبیئن عرب ایئرلائنز فلائٹ 114۔
- **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، ایک شہری طیارے کو مار گرانا دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ ملائیشیا ایئرلائنز فلائٹ 17۔ اقوام متحدہ نے اسے جنگی جرم قرار دیا۔

- **1972–1988: آپریشن راتھ آف گاڈ**
  - **تفصیلات:** موساد نے پی ایل او کے رہنماؤں کو قتل کیا، جن میں شہری ہلاکتیں شامل تھیں (جیسے احمد بوچیکی)۔
  - **ہلاکتیں:** 20 سے زائد ہلاک، جن میں شہری شامل ہیں۔
  - **ماخذ:** آپریشن راتھ آف گاڈ۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، غیر قانونی طور پر بیرون ملک قتل اور ضمنی نقصانات دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ بلیک ستمبر کے اقدامات۔
- **ستمبر 1982: صبرا اور شتیلا قتل عام**
  - **تفصیلات:** اسرائیل نے بیروت میں فالانجسٹ ملیشیا کے ذریعے 460–3,500 فلسطینی اور لبنانی شہریوں کے قتل عام کی سہولت فراہم کی۔
  - **ہلاکتیں:** 460–3,500 ہلاک۔
  - **ماخذ:** صبرا اور شتیلا قتل عام۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، شہری قتل عام کی سہولت دینا دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ نسل کشی میں شرکت۔ کاہن کمیشن نے اسرائیل کو ذمہ دار ٹھہرایا۔
- **اکتوبر 2001: یاسر عرفات انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تباہی**
  - **تفصیلات:** اسرائیل نے غزہ کے ایئرپورٹ پر بمباری کی، اسے ناقابل استعمال بنایا، فوجی استعمال کا دعویٰ کیا۔
  - **ہلاکتیں:** براہ راست کوئی نہیں، بڑا خلل۔
  - **ماخذ:** یاسر عرفات انٹرنیشنل ایئرپورٹ۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، شہری بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنا دہشت گردی ہوتی، جو کہ ریاست کو کمزور کرتی ہے۔
- **2008–2024: غزہ فوجی آپریشنز (کاسٹ لیڈ، پروٹیکٹو ایج وغیرہ)**

- **تفصیلات:** آپریشنز میں ہزاروں ہلاک ہوئے (جیسے کہ کاسٹ لیڈ میں 1,166–1,417، 926 شہری؛ پروٹیکٹو ایج میں 2,125–2,310، 1,617 شہری)۔
- **ہلاکتیں:** ہزاروں ہلاک، زیادہ تر شہری۔
- **ماخذ:** بی ٹسیلم، گولڈسٹون رپورٹ۔
- **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، شہری علاقوں پر بمباری جس سے بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتیں ہوئیں، دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ القاعدہ کے شہری حملے۔

- **2010–2022: ایران میں خفیہ آپریشنز**
  - **تفصیلات:** موساد نے جوہری سائنسدانوں (جیسے محسن فخری زادہ) کو قتل کیا اور سائبر حملے کیے (جیسے اسٹکس نیٹ)۔
  - **ہلاکتیں:** 5–7 سائنسدان ہلاک۔
  - **ماخذ:** محسن فخری زادہ کا قتل۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، بیرون ملک نشانہ بنائے گئے قتل اور سائبر حملے دہشت گردی ہوتے، جیسے کہ حزب اللہ کے قتل۔

- **اپریل 1, 2024: دمشق میں ایرانی سفارت خانے پر حملہ**
  - **تفصیلات:** اسرائیلی فضائی حملے نے دمشق میں ایران کے سفارت خانے کے ساتھ ملحقہ ایک عمارت کو نشانہ بنایا، جسے قونصلر ایڈیشن کہا گیا، سات آئی آر جی سی ارکان ہلاک ہوئے، جن میں سینئر کمانڈر محمد رضا زاہدی اور بریگ۔ جنرل محمد ہادی حاج رحیمی شامل ہیں، اس کے علاوہ پانچ دیگر افسران۔ حملے نے عمارت کو مسمار کر دیا، بین الاقوامی قانون کے تحت سفارتی استثنیٰ کی خلاف ورزی کی۔ ایران نے اسرائیل پر الزام لگایا، جس نے تبصرہ نہیں کیا، اور بدلہ لینے کا عہد کیا۔
  - **ہلاکتیں:** 7 ہلاک۔
  - **ماخذ:** واشنگٹن پوسٹ، این پی آر۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، سفارتی تنصیب پر بمباری، عہدیداروں کو قتل کرنا دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ 1998 کے امریکی سفارت خانہ بم دھماکے۔ خودمختاری اور شہری تحفظ کی حیثیت کی خلاف ورزی اس کی دہشت گردانہ نوعیت کی تصدیق کرتی ہے۔

- **جولائی 31, 2024: اسماعیل ہانیہ کا قتل (تہران)**

- **تفصیلات:** حماس کے سیاسی رہنما اسماعیل ہانیہ اور ان کے باڈی گارڈ کو تہران میں ایک فوجی زیر انتظام گیسٹ ہاؤس میں، ایران کے صدارتی افتتاح کے لیے سفارتی دورے کے دوران، سفارتی پاسپورٹ استعمال کرتے ہوئے قتل کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق ریموٹ سے چلنے والے بم یا میزائل حملے سے، جو اسرائیل کی موساد سے منسوب کیا گیا۔ ایران اور حماس نے اسرائیل کو مورد الزام ٹھہرایا، جس نے تصدیق نہیں کی۔ حملے نے ایران کے سیکیورٹی نظام کو شرمندہ کیا، گرفتاریوں اور بدلہ لینے کے عہد کا باعث بنا۔
- **ہلاکتیں:** 2 ہلاک۔
- **ماخذ:** نیویارک ٹائمز، الجزیرہ، یروشلم پوسٹ۔
- **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، ایک سیاسی رہنما کو سفارتی دورے پر غیر ملکی دارالحکومت میں قتل کرنا دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ بلیک ستمبر کے میونخ قتل۔ سفارتی تحفظات کی خلاف ورزی اور امن مذاکرات کو متاثر کرنے کی نیت اس کی دہشت گردانہ حیثیت کی تصدیق کرتی ہے۔

- **مئی 2025: صنعاء انٹرنیشنل ایئرپورٹ حملہ**
  - **تفصیلات:** اسرائیل نے صنعاء ایئرپورٹ کو غیر فعال کیا، 3 شہری طیاروں کو نقصان پہنچایا اور 3 سے زائد افراد کو ہلاک کیا، حوثی حملے کے بدلے میں۔
  - **ہلاکتیں:** 3 سے زائد ہلاک۔
  - **ماخذ:** بی بی سی۔
  - **دہشت گردی کا لیبل:** اگر غیر ریاستی ہوتا تو، شہری بنیادی ڈھانچے پر حملہ جس سے ہلاکتیں ہوئیں، دہشت گردی ہوتی، جیسے کہ 9/11 کے خلل۔

یہ فہرست — 1924 کے قتلوں سے لے کر 2024 کے سفارتی حملوں تک — اسرائیل کی جبر، دھمکی اور بے گھر کرنے کے لیے تشدد پر انحصار کو ظاہر کرتی ہے، جو کہ اگر غیر ریاستی عناصر نے کیے ہوتے تو دہشت گردی سے ہم آہنگ ہوتے۔ شہری نقصانات (جیسے دیر یاسین، غزہ) اور سفارتی مقامات (جیسے دمشق، تہران) کو نشانہ بنانا اس کی دہشت گردانہ وراثت کو مستحکم کرتا ہے۔

باب سوم: اسرائیل کے دہشت گرد لیبلنگ کی منافقت

اسرائیل کا ایک صدی طویل تشدد کا ریکارڈ— دیر یاسین میں شہریوں کو قتل کرنا، دمشق میں سفارتخانوں پر بمباری، اور ہانیہ جیسے سفارتکاروں کو قتل کرنا — اس کے فلسطینی خواتین، بچوں، امدادی کارکنوں اور صحافیوں کو بغیر ثبوت کے دہشت گرد قرار دینے کے غیر ذمہ دارانہ لیبلنگ کے بالکل برعکس ہے۔ غزہ میں (2008–2024)، اسرائیل نے پوری کمیونٹیز کو "دہشت گردوں کا گڑھ" قرار دیا، اسکولوں، ہسپتالوں اور اقوام متحدہ کے پناہ گاہوں پر بمباری کی، ہزاروں کو ہلاک کیا (جیسے کہ کاسٹ لیڈ میں 926 شہری، پروٹیکٹو ایج میں 1,617، بی ٹسیلم کے مطابق)۔ 2024 کے ورلڈ سینٹرل کچن حملے (7 امدادی کارکن ہلاک) اور 2022 میں الجزیرہ کی صحافی شیرین ابو عاقلہ کے قتل، جسے بغیر ثبوت کے "دہشت گرد سے وابستہ" قرار دیا گیا، اس نمونے کی مثال ہیں۔ 2024 کے دمشق سفارتخانہ حملے اور ہانیہ کے قتل، محفوظ سفارتی شخصیات کو نشانہ بنانے، بین الاقوامی اصولوں کی اسرائیل کی بے پرواہی کو مزید بے نقاب کرتے ہیں جبکہ وہ دوسروں پر دہشت گردی کا الزام لگاتا ہے۔

یہ منافقت اسرائیل کی اپنی دہشت گردانہ ابتدا کو تسلیم نہ کرنے سے جڑی ہے۔ رہنما جیسے کہ مینا خیم بیگن (ایگروں، کنگ ڈیوڈ بم دھماکہ) اور یتزحاک شامیر (لیہی، برناڈوٹ قتل) وزیر اعظم بنے، ان کے جرائم کو "آزادی کی لڑائی" کا نام دیا گیا۔ دریں اثناء، فلسطینی مزاحمت، حتیٰ کہ غیر پر تشدد، کو دہشت گردی قرار دیا جاتا ہے، متاثرین کو غیر انسانی بناتے ہوئے مظالم کو جواز فراہم کیا جاتا ہے۔ اسرائیل کی 2021 میں چھ فلسطینی این جی اوز کو "دہشت گرد تنظیموں" کے طور پر نامزد کرنے میں ثبوت کی کمی تھی، جس پر اقوام متحدہ کی مذمت ہوئی۔ دہشت گرد لیبل لگا کر، اسرائیل اپنے اقدامات — قتل عام، سفارتخانہ بم دھماکوں، اور قتلوں — سے توجہ ہٹاتا ہے، تشدد کا ایک چکر جاری رکھتا ہے جہاں شہری ہلاکتیں ضمنی نقصان کے طور پر مسترد کی جاتی ہیں۔ یہ دوہرا معیار، ایک ایسی ریاست کو تحفظ دیتا ہے جو دہشت گردی پر بنی ہے جبکہ دوسروں کو مجرم ٹھہراتا ہے، اسرائیل کی دہشت گرد ریاست کے طور پر شناخت کو واضح کرتا ہے۔

نتیجہ

اسرائیل کی تاریخ، 1920 کی دہائی میں زائنست ملیشیاؤں کے قتلوں سے لے کر 2024 میں دمشق اور تہران میں سفارتی اہداف پر حملوں تک، تشدد کی ایک بے رحم مہم ہے جو اگر غیر ریاستی عناصر نے کی ہوتی تو دہشت گردی قرار دی جاتی۔ دیر یاسین میں شہریوں کے قتل عام سے لے کر ایرانی سفارتخانے پر بمباری اور اسماعیل ہانیہ کو سفارتی دورے پر قتل کرنے تک، یہ اقدامات — شہریوں، بنیادی ڈھانچے، اور محفوظ شخصیات کو نشانہ بنانا — بدنام دہشت گرد گروہوں کے ہتھکنڈوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ پھر بھی، اسرائیل بے شرمی سے فلسطینی شہریوں، امدادی کارکنوں اور صحافیوں کو بغیر ثبوت کے دہشت گرد قرار دیتا ہے، جو اس کی غیر تسلیم شدہ دہشت گردانہ ابتدا میں جڑی ایک گھناؤنی منافقت کو بے نقاب کرتا ہے۔ یہ دوہرا معیار، ایک صدی کے

دستاویزی مظالم کے ساتھ، اسرائیل کو ایک دہشت گرد ریاست کے طور پر نشان زد کرتا ہے، جو اپنے تشدد کو خود دفاع کے روپ میں چھپاتا ہے۔ بین الاقوامی برادری کو اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرانا چاہیے، اس کے اقدامات پر وہی معیارات لگاتے ہوئے جو کسی دہشت گرد تنظیم پر لگائے جاتے ہیں، تاکہ تشدد اور منافقت کا یہ چکر ختم ہو۔